© rasailojaraid.com

یقیناً ان ہی محاسن کا احیاء ہماری تمام مشکلات و مصائب کا صحیح علاج ثابت ہو سکتا ہے۔ اور ان ہی کی بدولت آج بھی مسلمانوں میں وہ جذب و کشش پیدا ہو سکتی ہے جس نے آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل مسلمانوں کو مرجع خاص و عام بنا دیا تھا۔ دنیا کے ہر گوشہ اور ہر قوم میں انھیں عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور ایک سچے مسلمان کو دیکھ کر عالم انسانی اس حقیقت کو پکار اٹھتا تھا۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

تم وہ بہترین جماعت ہو جو انسانوں کے نفع کے لئے پیدا کی گئی۔ بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بلاشبہ مسلمان عالم انسانی کی اصلاحِ اخلاق، رشد و ہدایت، خدمتگذاری اور دادرسی کے لئے پیدا کیا گیا تھا اور اس امت کے داعی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں یہ شرف اسی لئے عطا کیا گیا تھا اور کائنات علوی و سفلی کے مشاہدے اس لئے کرائے گئے تھے کہ آپ کا وجود مسعود ہر ملک اور ہر قوم کے لئے رحمت عالم ثابت ہو اور اس آفتاب رسالت کی نورانی کرنیں نسل و خاندان کے دائروں، عرب و عجم کی حدوں کو توڑ کر کرۂ ارض اور عالم انسانی پر پرتو فگن بن سکیں۔

گویا واقعات شب معراج تفسیر اور تشریح ہیں "وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ" کی! پس سچے ایمان والے وہ ہو سکتے ہیں جو اپنے عمل اور کردار سے اس دعوت رحمت کو لبیک کہیں اور اسوۂ نبوی پر عمل پیرا ہو کر اس ہادی اعظم اور داعی حق کے ساتھ اپنی وابستگی و اطاعت گذاری کا عملی ثبوت پیش کر سکیں۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔
وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

© rasailojaraid.com